24 ربیعُ الآخِر ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:102)

پیٹ کی بیماریوں کا علاج

- بچّی کا نام عَجْوَہ رکھنا کیسا؟ 3
- بغیر وُضو دُرود پاک پڑھنا کیسا؟ 4
- ہائی بلڈ پریشر سے بچنے کا روحانی علاج 4
- سوشل میڈیا کا غیر محدود اِستعمال کیسا؟ 6

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پیٹ کی بیماریوں کا عِلاج[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: **تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو، کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔**[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیٹ کی بیماریوں کا عِلاج

سُوال: اَلسَر کا کوئی عِلاج بیان فرما دیجئے۔ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: اَلسَر پیٹ کی ایک تکلیف ہے، یہ معدے یا آنت میں چھالے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اِس کو پالنا اچھا نہیں ہوتا، کیونکہ زَخم یا پھوڑا پالا جائے تو وہ آگے چل کر کینسر میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہوتا ہے، اِس لئے جلدی جلدی اِس کا عِلاج کرنا مُناسِب ہوتا ہے۔ پیٹ کا اَلسَر تیزابیت کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے، اِسی طرح پیٹ میں گیس جمع رکھنے اور تیز مرچیں کھانے کی وجہ سے بھی اَلسَر ہو سکتا ہے۔ میں نے جو کچھ سیکھا، پڑھا اور سُنا اُس کے مُطابِق یہ سب عرض کیا ہے، البتہ صحیح راہ نمائی کوئی ڈاکٹر اور طبیب ہی کر سکتا ہے۔ پیٹ میں اَلسَر ہو، بد ہضمی ہو، قبض ہو، موشن ہوں، پیٹ میں درد رہتا ہو، یا گیس ہوتی ہو، الغرض! پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے روزانہ فجر کی سُنّتوں میں پہلی رکعت کے اندر سُورۂ فاتحہ کے بعد

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۴ رَبِیْعُ الآخِر ۱۴۴۱ھ بمطابق 21 دسمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت" نے مُرتّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... جامع صغیر، حرف الزاء، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰۔

www.dawateislami.net

سُورۂ "اَلَمْ نَشْرَحْ" اور دُوسری رکعت کے اندر سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ "اَلَمْ تَرَکَیْفَ" پڑھ لی جائے، اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہو جائے گا اور پیٹ کے درد میں بہتری پائیں گے۔

ڈکار آئے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

سُوال: جب ڈکار آئے تو اُس وقت کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: جب بھی ڈکار آئے تو "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" پڑھنا چاہیے، کیونکہ ڈکار ایک مصیبت تھی جو دُور ہوئی، اِس لئے اللہ پاک کا شکر اَدا کرنا چاہیے۔ یہ سُوال ہوا تو مجھے جنّت کی ڈکار یاد آگئی۔ جنّت میں اِنْ شَآءَ اللہ جب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں خوب کھائیں گے تو چونکہ جنّت میں کوئی تکلیف نہیں ہے، اِس لئے ایک خُوشبودار ڈکار آئے گی اور کھانا ہضم ہو جائے گا۔[1]

غیر مَحرم کے ساتھ بھائی بہن کا رِشتہ بنانا کیسا؟

سُوال: غیر مَحرم کے ساتھ مُنہ بولے بھائی بہن کا رِشتہ بہت جلدی قائم ہو جاتا ہے، اگر اِصلاح کی نیّت سے سمجھایا جائے کہ ایسا کرنا مُناسِب نہیں ہے تو جواب ملتا ہے کہ "یہ تو میرے بیٹے جیسے ہیں، یا یہ تو میرے بھائی جیسے ہیں" کیا اِسلام میں اِس طرح غیر مَحرم سے بھائی بہن کا رِشتہ بنانا جائز ہے؟

جواب: غیر مَحرم کو بھائی یا بہن بنانے کی ضرورت نہیں ہے، قرآنِ کریم نے ویسے ہی بنا دیا ہے۔ چنانچہ اِرشاد ہوتا ہے: ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾[2] (ترجَمۂ کنزالایمان: مسلمان مسلمان بھائی ہیں)۔ تو یُوں ہر مسلمان عورت مسلمان مَرد کی بہن ہے، لیکن چُونکہ نامَحرم ہے اِس لئے پَردہ فرض رہے گا[3] اور اگر مُنہ بولے بھائی بہن بن بھی گئے تب بھی پَردہ ختم نہیں ہو گا۔ مُنہ بولے بھائی بہن بنانے کا نقصان یہ ہو گا کہ بے تکلفی اور بدنِگاہی بڑھے گی اور "نہ ہونے کا ہو جائے گا۔" عورت

---

1. ...... مسلم، کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها، باب فی صفاة الجنة واهلها ... الخ، ص۱۱۶۵، حدیث: ۷۱۵۲۔
2. ...... پ۲۶، الحجرات: ۱۰۔
3. ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۲۴۰ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

کے لئے قرآنِ کریم میں یہ حکم ہے کہ وہ غیر مَرد سے ایسی نَرم اور لوچ دار گفتگو نہ کرے جس سے دِل کا روگی اور گندے ذِہن والا للچائے۔[1] اِس لئے عورَت کو چاہیے کہ غیر مَرد سے بات کرنی پڑے تو ایسی آواز رکھے جس میں نَرمی اور لچک نہ ہو، بلکہ بِالکل سادہ اور نارمل ہو، نہ مسکرائے، نہ ہنسے اور نہ ہی ایسی لفٹ دے کہ جس سے اگلا آزمائش میں مبتلا ہو۔ البتہ ایسا اَندازنہ ہو کہ سامنے والے کو غصّہ آجائے اور وہ جھگڑا کرنے لگے۔ اب تو وطنِ عزیز پاکستان میں بھی حالات بہت خراب ہیں۔ کسی نامَحرم کو آنٹی(Aunty)، کسی کو انکل(Uncle)اور کسی کو Sister (یعنی بہن) بنا رکھا ہے۔ شاذو نادِر کوئی گھر ہو گا جہاں شرعی پَردہ ہو۔ دیور اور بھابھی ہر جگہ ''چھوٹا بھائی اور بڑی بہن'' کے نام سے رہ رہے ہوتے ہیں۔ اِسی طرح بہنوئی اور بیوی کی بہن میں بھی کوئی پردہ نہیں ہوتا۔ ایک ہی دفتر اور فیکٹری میں He اور She (یعنی مَرد و عورَت) جمع ہوتے ہیں اور بے پَردہ مِل کر کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اب تو Sales girls (یعنی سامان بیچنے کی مُلازمت کرنے والی عورتیں) بھی آچکی ہیں اور بسوں میں کنڈکٹر(Conductor) کے طور پر عورتیں کام کرنے لگی ہیں۔ اللہ پاک حفظ واَمان میں رکھے۔

بچّی کا نام ''عَجْوَہ'' رکھنا کیسا؟

سُوال: بچّی کا نام ''عَجْوَہ'' رکھنا کیسا ہے؟

جواب: ''عَجْوَہ'' مدینے پاک بلکہ دُنیا کی سب سے اَعلیٰ کھجور ہے، اِس نسبت سے نام رکھنے میں کوئی حَرَج نہیں ہے۔

کیا روزانہ 1000 نوافل پڑھنا کرامت ہے؟

سُوال: غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدُ القادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ روزانہ 1000 نوافل پڑھا کرتے تھے۔ کیا یہ آپ کی کَرامت میں شُمار ہو گا؟

جواب: جی ہاں! اِس لئے کہ عام آدمی 1000 رکعت نوافل نہیں پڑھ سکتا، رات ختم ہو جائے گی، یہ کَرامت ہے۔ بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کا ''ایک رات میں پُورا قرآنِ کریم ختم کرلینا، ایک پاؤں پر کھڑا رہ کر قرآنِ کریم ختم کرلینا اور

---

[1] ......﴿ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴾ (پ۲۲، الاحزاب:۳۲) ترجمۂ کنز الایمان: اگر اللہ سے ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے، ہاں اچھی بات کہو۔

www.dawateislami.net

روزانہ 30 ہزار مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھ لینا" یہ سب کَرامتیں ہوتی ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا مولا علی مشکل کُشا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ جب گھوڑے پر بیٹھنے کے لئے آتے تھے تو ایک رِکاب سے دوسرے رِکاب میں پاؤں رکھنے کے وقفے میں پُورا قرآنِ کریم ختم فرما لیتے تھے،(1) حالانکہ یہ ایک سیکنڈ کا وقفہ ہوگا۔ یہ آپ کی کَرامت تھی۔ حضرتِ سَیِّدُنا داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام معمولی وقفے میں "زَبُور شریف" پُوری ختم کر لیتے تھے،(2) حالانکہ قرآنِ کریم کے مُقابلے میں "زَبُور شریف" کی ضَخامت شاید کئی گُنا زِیادہ تھی۔(3) یہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا معجزہ تھا۔

بغیر وُضو دُرُودِ پاک پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا دُرُودِ پاک پڑھنے کے لئے وُضو ہونا لازمی ہے؟

جواب: دُرُودِ پاک پڑھنے کے لئے وُضو ہونا لازمی نہیں ہے، بغیر وُضو بھی دُرُودِ پاک پڑھ سکتے ہیں۔(4)

بُدھ کے دِن ناخُن کاٹنا کیسا؟

سُوال: کیا بُدھ کے دِن ناخُن کاٹنا جائز نہیں ہے؟

جواب: بُدھ کے دِن ناخُن کاٹنا جائز ہے، البتہ بچنا بہتر ہے۔(5)

ہائی بلڈ پریشر سے بچنے کا رُوحانی علاج

سُوال: High blood pressure (بُلند فشارِ خُون) سے بچنے کا کوئی علاج بتا دیجئے۔ (SMS کے ذریعے سُوال)

---

1 ...... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الفتن، باب بدء الخلق وذکر الانبیاء، ۹/۶۰۷، تحت الحدیث: ۵۷۱۸۔

2 ...... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالٰی: واٰتینا داود زبوراً، ۲/۴۴۷، حدیث: ۳۴۱۷۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۷/۴۷۷ ماخوذاً۔

4 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الطہارۃ، الفصل الرابع... الخ، ۱/۳۸۔

5 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۷۴۔ بُدھ کے دِن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ بَرَص یعنی کوڑھ ہو جانے کا اَندیشہ ہے۔ البتہ اگر اُنتالیس (39) دِن سے نہیں کاٹے تھے، آج بُدھ کو چالیسواں دِن ہے اگر آج نہیں کاٹتا تو چالیس دِن سے زائد ہو جائیں گے تو اُس پر واجِب ہو گا کہ آج ہی کے دِن کاٹے اِس لیے کہ چالیس دِن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز و مکروہِ تحریمی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۶۸۵-۶۸۶ ماخوذاً)

www.dawateislami.net

جواب: ”یَاسَلَامُ“ 111 بار پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کرے یا پانی پر دَم کر کے پی لے، یُوں ہی چلتے پھرتے اور اُٹھتے بیٹھتے ”یَاسَلَامُ“ پڑھتا رہے، اِنْ شَآءَ اللہ دونوں جہاں کی سلامتی نصیب ہو گی۔ یہ وِرْد ہر بیماری کے لئے مفید ہے۔

نماز میں اُلٹے پیر کا انگوٹھا زمین سے لگائے رکھنا

سُوال: مشہور ہے کہ ”نماز میں اُلٹے پیر کا انگوٹھا زمین سے لگا ہوا ہونا ضروری ہے“ راہ نمائی فرما دیجئے۔

جواب: جب سے ہوش سنبھالا ہے یہی سُنتا چلا آرہا ہوں، یہاں تک بھی سُنا ہے کہ انگوٹھا ایسا جَما ہوا ہو جیسے کیل ٹھونک دی گئی ہے، بلکہ بعض لوگ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف منسوب کرتے ہیں کہ ”میرا بس چلتا تو انگوٹھے میں کیل ٹھونک دیتا۔“ بس کیا کیا لوگ بول دیتے ہیں، ایسی باتیں نہیں کرنی چاہئیں، ایسا کچھ نہیں ہے۔ نماز میں تو ضرورتاً چلنے کی بھی اِجازت ہے۔ مثلاً صف میں سیدھی طرف Gap (یعنی خَلا) ہو جائے تو آپ سیدھی طرف چل کر Gap کو پُر کرلیں،[1] اب انگوٹھا ہٹائے بغیر کیسے Gap پورا ہو گا! اِسی طرح اگلی صف میں Gap ہو تو دو قدم چل کر Gap پُر کرلیں۔[2] یہاں تک بھی صُورَت موجود ہے کہ اگر نَماز کے دوران کسی کا وُضو ٹوٹ جائے تو وُضو کر کے واپس آ کر وہیں سے نماز شروع کر سکتا ہے، لیکن اِس کی شرائط کڑی ہیں۔[3] بہر حال! انگوٹھا جَمانے کی کوئی حقیقت نہیں ہے، بلکہ اِس طرح انگوٹھے میں ذِہن بٹا رہے گا اور یہ خشوع خضوع اور دِل جمعی میں رُکاوٹ ہو گا کہ کہیں انگوٹھا نہ ہِل جائے۔

باہر کا کھانا کھانے سے بچنا چاہیے

سُوال: بعض بچّے گھر کا کھانا نہیں کھاتے اور باہر کے کھانوں جیسے بریانی، بَرگر اور رول وغیرہ کے بہت شوقین ہوتے

---

1. فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس فی الامامۃ، الفصل الخامس، ۸۹/۱ ماخوذاً۔
2. فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس فی الامامۃ، الفصل الخامس، ۸۹/۱۔
3. نماز میں جس کا وُضو جاتا رہے، اگرچہ قعدۂ اَخیرہ میں تشہد کے بعد سَلام سے پہلے، تو وُضو کر کے جہاں سے باقی ہے وہیں سے پڑھ سکتا ہے، اس کو ”بِنَا“ کہتے ہیں، مگر افضل یہ ہے کہ سِرے سے پڑھے اِسے ”اِستِیْنَاف“ کہتے ہیں، اِس حکم میں عَورت مَرد دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ جس رُکن میں حَدَث واقع ہو، اُس کا اِعادہ کرے۔ ”بِنَا“ کے لئے تیرہ 13 شرطیں ہیں، اگر ان میں ایک شرط بھی معدوم ہو، ”بِنَا“ جائز نہیں۔
(بہارِ شریعت، ۵۹۵/۱، حصّہ:۳)

www.dawateislami.net

ہیں، یہ اِرشاد فرمائیے کہ کیا باہر کا کھانا، کھانا چاہیے یا نہیں؟ (مدرسۃُ المدینہ شالیمار گارڈن کراچی کے ایک طالبِ علم کا سُوال)

جواب: مَاشَآءَ اللہ بچّے نے بڑا اچھا سُوال کیا۔ گھر کا کھانا کھائیں گے تو ماں باپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔ باہر کے کھانوں میں پیسے بھی زیادہ لگتے ہیں اور وہ معیاری بھی نہیں ہوتے، اُن میں ڈلنے والا Material (یعنی مَواد)، مِرچ، تیل، مَسالا اور گوشت وغیرہ گلا، سڑا، رَدّی، باسی اور سستا ہوتا ہے، تاکہ نَفع زیادہ ہو۔ سب لوگ ایسا نہیں کرتے، میں جنرل بات کر رہا ہوں، لالچی لوگ ایسا کرتے ہیں۔ باہر کی چیزیں پیٹ خَراب کرتیں اور بیمار کر دیتی ہیں۔ پھر ماں باپ بھی پریشان ہوتے ہیں، کیونکہ اُنہیں ڈاکٹروں کے پاس آپ کے لئے دھکے کھانے پڑتے ہیں، آپ کے بُخار اور پیٹ کے درد کی وجہ سے رات کو جاگنا پڑتا ہے اور آپ کی دَوائیوں کے لئے خرچہ کرنا پڑتا ہے۔ ماں باپ بھی آپ کو باہر کا کھانا کھانے سے منع کرتے ہوں گے، آپ کو اُن کی بات ماننی چاہیے۔ اچھّے بچّے ماں باپ کی بات مانتے ہیں اور گندے بچّے ماں باپ کی بات نہیں مانتے۔ آپ سب اچھّے بچّے بن جائیں اور باہر کی چیزیں کھانے کے بجائے گھر کی اچّھی اچّھی اور صاف ستھری صحّت بخش چیزیں کھایا کریں۔

کیا بال یا ناخن کاٹنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: کیا وُضو کرنے کے بعد داڑھی بنانے یا مُونچھیں کاٹنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: بال یا ناخن کاٹنے سے وُضو نہیں ٹُوٹتا۔[1] البتہ داڑھی منڈانا اور ایک مٹھی سے گھٹانا، گُناہ کا کام ہے۔[2] اب گُناہ چاہے بے وُضو کیا جائے یا باوُضو کیا جائے، گُناہ ہی رہے گا۔ اِس سے بچنا چاہیے۔ اگر کسی نے نَعُوْذُ بِاللہِ مِنْ ذٰلِكَ باوُضو Shave (یعنی داڑھی) بنائی اور کَٹ لگ گیا جس سے خُون بہہ نکلا تو اب وُضو ٹُوٹ جائے گا۔[3]

سوشل میڈیا کا غیر مَحدود اِستعمال کیسا؟

سُوال: کیا سوشل میڈیا کا اِستعمال طلبہ کا رِزَلٹ (Result) متأثّر کر رہا ہے؟ (کالج کے ایک طالبِ علم کا سُوال)

---

1 ...... فتاوىٰ هندية، كتاب الطهارة، الباب الاول، الفصل الاول، ١/٤۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ٢٢/٥٧١۔

3 ...... فتاوىٰ هندية، كتاب الطهارة، الباب الاول فى الوضوء، الفصل الخامس، ١/١٠۔

www.dawateislami.net

جواب: سوشَل میڈیا کا اِستِعمال صرف طلبہ کو نہیں، بلکہ اَساتِذہ، ماں باپ اور اَولاد کو بھی متأثّر کر رہا ہے۔ بیٹا موبائل لے کر گھُٹنے کھڑے کر کے سوشَل میڈیا پر لگا ہوا ہے اور ماں بے چاری گھنٹے سے کھڑی چِلّا رہی ہے کہ "دہی لے آؤ! میرے سَر میں درد ہو رہا ہے، فلاں Tablet (گولی) لے آؤ" لیکن بیٹا بالکل مَست ہو کر لگا ہوا ہے اور اُسے پتا بھی نہیں ہے کہ ماں بُلا رہی ہے۔ یہ International problem (یعنی بین الاقوامی مسئلہ) بن چکا ہے اور حالات عجیب و غریب ہو گئے ہیں۔ میں ایک مَرتبہ بیرونِ مُلک کسی ہسپتال میں گیا، وہاں کا نِظام اچھا مانا جاتا ہے، لیکن یقین مانیں! Security guard (یعنی حارِس) موبائل فون لے کر بیٹھا ہوا تھا اور ایسا مست تھا کہ میں آ جا رہا تھا، لیکن اُسے کچھ خبر نہیں تھی۔ سوشَل میڈیا نے سب کو مگن کر دیا ہے، اِس کی وجہ سے کتنی وارداتیں ہو جاتی ہوں گی، گارڈ کو سوشَل میڈیا میں مست دیکھ کر اُس سے اَسلحہ چھین لیا جاتا ہو گا۔ اللہ کریم آسانی فرمائے۔ جو سوشَل میڈیا اِستِعمال نہیں کرتا اُسے اِس کی حرص نہیں کرنی چاہیے اور جو اِستِعمال کرتا ہے اُسے Limited (محدود) اور دینی اِستِعمال کرنا چاہیے۔ جیسے سوشَل میڈیا پر دعوتِ اِسلامی کے Pages ہیں، نگرانِ شوریٰ کا Page ہے، میرا Page بنا ہوا ہے اور دیگر عُلَمائے اَہلِ سُنّت کا Page ہے، تو ہم لوگ کچھ نہ کچھ اِسلامی، دُنیاوی اور طبّی معلومات فراہَم کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں، اِس لئے اِن Pages کو دیکھیں اور اِس کا بھی وقت مقرّر کر لیں، مثلاً عصر تا مغرب میں نے سوشَل میڈیا Use (یعنی اِستِعمال) کرنا ہے، عصر کے بعد اَوراد و وظائف سے اِطمینان کے ساتھ فارِغ ہونے کے بعد کھولنا ہے اور مغرب کی اَذان سے پہلے بند کر کے مسجد کا رُخ کرنا ہے۔ اِس میں آپ کی بچت کا بہت اِمکان ہے۔ بار بار کھولتے رہیں گے تو کسی کام کے نہیں رہیں گے۔ کبھی دیکھیں گے کہ "کوئی Clip تو نہیں آیا؟ یا کچھ ہوا تو نہیں ہے؟ دنیا میں کیا ہو رہا ہے؟ فلاں جگہ سنا تھا کہ کچھ ہوا ہے" وغیرہ، ایسا نہیں کرنا۔ Limited اِستِعمال کریں گے تو آپ کی بچت ہو جائے گی، ورنہ حالات بہت خراب ہیں۔ دنیا کی اکثر آبادی شاید سوشَل میڈیا کی User ہے، اَربوں لوگ اِس کا اِستِعمال کر رہے ہیں۔ اللہ کریم ہم کو آسانی نصیب کرے اور ہم سوشَل میڈیا کا ایسا دُرُست اور جائز اِستِعمال کریں جس سے ہمارے دین و دُنیا کے کام متأثّر نہ ہوں۔

www.dawateislami.net

سُورج گہن کی باجماعت نَماز کی ترغیب

سُوال: خبر آئی ہے کہ 26 دسمبر 2019 کو پاکستان میں صبح ساڑھے سات بجے سورج گہن ہو گا، اِس حوالے سے کچھ مَدَنی پھول اِرشاد فرما دیجئے۔ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: بہارِ شریعت جلد 1 صفحہ 786 پر ہے: حضرتِ سَیِّدُنا ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عہدِ کریم (یعنی ظاہری حَیات کے دِنوں) میں ایک مَرتبہ آفتاب میں گہن لگا، مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام ورُکوع و سجود کے ساتھ نَماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ دیکھا اور یہ فرمایا: اللہ پاک کسی کی موت و حَیات کے سَبَب اپنی یہ نشانیاں ظاہِر نہیں فرماتا، ولیکن اِن سے اپنے بندوں کو ڈَراتا ہے، لِہٰذا جب اُن میں سے کچھ دیکھو تو ذِکرو دُعا واِستِغفار کی طرف گھبرا کر اُٹھو۔[1]

سُورج گہن کی نَماز جماعت سے پڑھنی مستحب ہے اور تنہا تنہا (یعنی اکیلے اکیلے) بھی ہو سکتی ہے اور جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے سِوا تمام شرائطِ جُمعہ اِس کے لئے شرط ہیں، وہی شخص اِس کی جَماعت قائم کر سکتا ہے جو جُمعہ کی کر سکتا ہے، وہ نہ ہو تو تنہا تنہا پڑھیں، گھر میں یا مسجد میں۔[2] گہن کی نماز اُسی وقت پڑھیں جب آفتاب گُہنا ہو (یعنی گہن لگا ہوا ہو)، گہن چھوٹنے کے بعد نہیں، اور گہن چُھوٹنا شروع ہو گیا مگر ابھی باقی ہے اُس وقت بھی شروع کر سکتے ہیں اور گہن کی حالت میں اُس پر اَبَر (یعنی بادل) آجائے جب بھی نماز پڑھیں۔[3] ایسے وقت گہن لگا کہ اُس وقت نَماز ممنوع ہے تو نَماز نہ پڑھیں، بلکہ دُعا میں مشغول رہیں اور اُسی حالت میں ڈُوب جائے تو دُعا ختم کر دیں اور مغرب کی نَماز پڑھیں۔[4] یہ نَماز اور نوافِل کی طرح دو رکعت پڑھیں، یعنی ہر رکعت میں ایک رُکوع اور دو سجدے کریں، نہ اِس میں اَذان ہے، نہ اِقامت، نہ بلند آواز سے قِراءت اور نَماز کے بعد دُعا کریں، یہاں تک کہ آفتاب کُھل جائے، اور دو رکعت سے زیادہ بھی

---

1 ...... بخاری، کتاب الکسوف، باب الذکر فی الکسوف، ۱/۳۶۳، حدیث: ۱۰۵۹۔

2 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الکسوف، ۳/۷۷-۷۹۔

3 ...... الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الکسوف، ص ۱۲۴۔

4 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الکسوف، ۳/۷۸۔

www.dawateislami.net

پڑھ سکتے ہیں، خواہ دو دو رکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔[1] افضل یہ ہے کہ عید گاہ یا جامع مسجد میں اِس کی جماعت قائم کی جائے اور اگر دُوسری جگہ قائم کریں جب بھی حَرَج نہیں۔[2] چاند گہن کی نَماز میں جماعت نہیں، اِمام موجود ہو یا نہ ہو، بہر حال تنہا تنہا پڑھیں۔[3] اِمام کے علاوہ دو تین آدمی جماعت کرسکتے ہیں۔[4]

دیکھیں! سورج گہن کی نَماز سُنّتِ مؤکَّدہ ہے۔[5] زہے نصیب! عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں جَماعت قائم کرلیں، قُرب وجوار کے اِسلامی بھائی آجائیں گے، نیز طلبائے کِرام اور اَساتذۂ کِرام کی اچھی خاصی تعداد بھی ہمارے پاس ہے تو جَماعت ہو جائے گی۔ بہت پُرانی بات ہے، مجھے یاد پڑتا ہے کہ جن دِنوں میں ”نُور مسجد“ میں اِمامت کرتا تھا اُن دِنوں میں نے سورج گہن کی نماز کی جَماعت قائم کی ہے۔ باقی مسجدوں میں ایسا سُنا نہیں ہے اور اِس کا رَواج بھی نہیں ہے۔ مساجد کی کمیٹیاں اور جو اِمام صاحبان مجھے سُن رہے ہیں وہ سُورج کی نَماز کی جَماعت کی ترکیب کریں۔ ایسا ضروری نہیں ہے کہ 1000 آدَمی ہوں تبھی جَماعت ہو گی، ورنہ نہیں، 10 یا 20 ہوں تب بھی جَماعت کریں، قبولیت کا دار و مَدار تھوڑے یا زِیادہ پر تھوڑی ہے، اِخلاص پر ہے۔ اِس لئے مہربانی کرکے جَماعت کروائیں، کیونکہ جَماعت اَفضل ہے۔ چاہیں تو عُلَمائے کِرام سے مشورہ بھی کرلیں۔ اِس کی جَماعت کے لئے آپ کو ٹائم کا اِعلان کرنا پڑے گا۔ بھلے جماعت سے پہلے سورج گہن کے مسائل اور رِوایتیں بیان کریں، اِس دوران لوگ جمع ہو جائیں گے، پھر آپ نَماز پڑھیں اور اللہ پاک کی بارگاہ میں گِڑ گِڑا کر دُعا کریں۔ اِس سے فائدہ ہی ہو گا، کیونکہ یہ نیکی اور عِبادَت کا کام ہے۔ پاکستان سے باہر والے بھی اپنے مُلکوں میں وہاں کے وقت کے حساب سے ترکیب بنا کر مساجد میں ضرور سورج گہن کی جَماعت قائم کریں اور جب بھی ایسا معلوم ہوا کرے ہر بار ایسا ہی کیا کریں۔ اللہ کریم توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الکسوف، ۷۸/۳۔

2 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثامن عشر فی صلاۃ الکسوف، ۱۵۳/۱۔

3 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثامن عشر فی صلاۃ الکسوف، ۱۵۳/۱۔

4 ...... بہار شریعت، ۷۸۸/۱، حصّہ: ۴۔

5 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الکسوف، ۸۰/۳۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	بُدھ کے دِن ناخُن کاٹنا کیسا؟	4
پیٹ کی بیماریوں کا عِلاج	1	ہائی بلڈ پریشر سے بچنے کا رُوحانی علاج	4
ڈکار آئے تو کیا پڑھنا چاہیے؟	2	نَماز میں اُلٹے پیر کا انگوٹھا زمین سے لگائے رکھنا	5
غیر مَحرم کے ساتھ بھائی بہن کا رِشتہ بنانا کیسا؟	2	باہر کا کھانا کھانے سے بچنا چاہیے	5
بچّی کا نام "عَجْوَہ" رکھنا کیسا؟	3	کیا بال یا ناخن کاٹنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟	6
کیا روزانہ 1000 نوافل پڑھنا کرامت ہے؟	3	سوشل میڈیا کا غیر محدود اِستعمال کیسا؟	6
بغیر وُضو دُرُودِ پاک پڑھنا کیسا؟	4	سُورج گہن کی باجماعت نَماز کی ترغیب	8

❁❁❁

ماخذ و مَراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفٰی**	**مطبوعات**
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی ۱۴۲۷ھ
جامع صغیر	ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
مرقاۃ المفاتیح	علی بن سلطان محمد ہروی حنفی ملا علی القاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
الجوھرۃ النیرۃ	امام ابو بکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ	کراچی
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ

❁ ❁ ❁

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غور و فکر“ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8

0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net